میں کسمبڑا اٹھا اٹھا کر تھک گئی ہوں۔ میں کسمبڑا اٹھا اٹھا کر تھک گئی ہوں۔

(۶) میں کمینی ہوں۔ میں بے ہنر اور بدصورت ہوں۔ مجھ بے ہنر کی کیا حیثیت ہے؟ اے بلھے شاہ! میں محبوب کے لائق نہیں ہوں لیکن شاہ عنایتؒ نے مجھے اس قابل بنایا ہے۔

(۱۲۹) میں کیونکر جاواں کعبے نوں

میں کیونکر جاواں کعبے نوں
دل لوچے تخت ہزارے نوں

لوکی سجدہ کعبے نوں کردے، ساڈا سجدہ یار پیارے نوں
اوگن ویکھ نہ بھل میاں رانجھا، یاد کریں اس کارے نوں
میں مَن تارو ترن نہ جاناں، شرم پئی تدھ تارے نوں
تیرا ثانی کوئی نہ ملیا، ڈھونڈ لیا جگ سارے نوں
بلھا شوہ دی پیت انوکھی، تارے اوگن ہارے نوں

میں کیونکر جاواں کعبے نوں
دل لوچے تخت ہزارے نوں

مشکل الفاظ ومعانی: لوچے: چاہے۔ تخت ہزارہ: رانجھے کا گاؤں، محبوب کے رہنے کی جگہ۔ اوگن: عیب، گناہ۔ مَن تارو: نہ جاننے والا۔ تدھ: تجھ۔ پیت: محبت۔ اوگن ہارا: بے ہنر، بے عمل۔

ترجمہ:

میں کعبے کو کیونکر جاؤں؟ میرا دل تو تخت ہزارے کو چاہتا ہے۔
لوگ کعبہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ ہمارا سجدہ تو پیارے یار کے لئے ہے۔
میرے گناہوں کو دیکھ کر مجھے نظر انداز نہ کرنا۔ اے میاں رانجھا! اپنے وعدے کو یاد رکھنا۔
میں تیرنا نہیں جانتی اور میرے نہ تیرنے کی شرم تجھ تیرنے والے کو ہی ہے۔
تیرا ثانی کوئی نہیں ملا۔ میں نے سارا جہان چھان مارا ہے۔
اے بلھے شاہ! محبوب کی محبت بھی عجیب ہی ہے۔ گنہگار کو پار لگاتی ہے۔
میں کعبے کو کیونکر جاؤں؟
میرا دل تو تخت ہزارے کو چاہتا ہے۔

☆☆☆